S_1997_1_40_42

عدالت عظمیٰ کی رپوٹیں 1997 ایس یو پی 1 ایس سی آر

کاشیناتھ کھیر اور دیگران

بنام۔

شری دنیش کمار بھاگت اور دیگران

2 مئی 1997

کے۔رامسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

عدالت کی توہین:

عدالت حکم کی عدم تعمیل-توہین کی درخواست-یہ الزام کہ مخصوص ہدایات کے باوجود، جواب دہندگان نے اس عدالت فیصلے کو اس کی حقیقی روح اور مقصد کے مطابق نافذ نہیں کیا-جواب دہندگان کے لیے اس مشورے کی ذمہ داری لینے والے وکیل جس پر جواب دہندگان کے بارے میں کہا گیا تھا کہ انہوں نے عمل کیا-منعقد ہوا، افسران نے جان بوجھ کر یا جان بوجھ کر عدالت احکامات پر عمل درآمد کی نافرمانی نہیں کی-جواب دہندگان کو فیصلے کو پوری روح سے نافذ کرنے کے لیے وقت دیا گیا۔

اسٹیٹ بینک آف انڈیا ور دیگر بنام کاشی ناتھ کھیر اور دیگر (1996) 8 ایس سی سی 762، فیصلے کو نافذ کرنے کے لیے دی گئی ہدایات۔

اصل دیوانی دائرہ اختیار حکم: توہین عدالت کی درخواست (C) نمبر 207-208 آف 1997
(توہین عدالت ایکٹ 1971 کی دفعہ 23 کے تحت۔)

دشینت دیو، نشا بگاچی اور محترمہ اندو ملہوترا درخواست کنندگانوں کے لیے۔

مدعا علیہ نمبر 1-3 کے لیے شانتی بھوشن اور آر۔این۔کیشوانی۔

جواب دہندہ نمبر 4 کے لیے آر۔ایف۔نریمن، آر۔وی۔رنگم، کے۔سمدانی، آر۔این۔کیشوانی، اے۔وی۔رنگم اور اے۔رنگا نادھن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ توہین عدالت کی درخواستیں اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور دیگر بنام کاشی ناتھ کھیر اور دیگر (1996) 8 ایس سی سی 762۔ میں اس عدالت فیصلے کی عدم تعمیل کے لیے دائر کی گئی ہیں۔درخواست کنندگان کی

شکایت کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ فیصلے میں دی گئی مخصوص ہدایات اور مثبت مشاہدات کے باوجود، جواب دہندگان نے فیصلے کو اس کی حقیقی روح اور مقصد کے مطابق نافذ نہیں کیا ہے۔ دوسری طرف، انہوں نے فیصلے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے افسران کو ترقی دینے کے بہانے کے طور پر فیصلے سے پہلے قائم کردہ توضیعات وہی تشریح پیش کی ہے۔ جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل شری شانتی بھوشن نے کہا کہ ایم ایم جی اسکیل III سے ایم ایم جی اسکیل II میں ترقی کے مقصد کے لیے، اصولوں کے مطابق، پانچ سال کی خفیہ رپورٹس اور چھ سال کی تشخیص رپورٹس کو لازمی طور پر مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ 15 سال کے وقفے کے بعد سی آر ریکارڈ کرنا ایک ناممکن کام ہوگا کیونکہ جن افسران نے ترقی پانے والے افسران کے طرز عمل کا مشاہدہ کیا تھا وہ یا تو ریٹائر ہو چکے ہوں گے یا دستیاب نہیں ہوں گے۔ اس پس منظر میں، انہوں نے توہین کرنے والوں کو مشورہ دیا تھا کہ وہ موجودہ رپورٹوں کے مطابق جائیں اور ان پر ترقی کے قواعد کے مطابق غور کریں، اس لیے انہوں نے اس عدالت کی ہدایات کو نظر انداز نہیں کیا۔

فیصلے سے یہ دیکھا گیا ہے کہ مخصوص اور غیر واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ سی آر کیسے اور کس کے ذریعے لکھے جائیں۔ ان کا تعلق دو چیزوں سے ہے۔ ایک یہ ہے کہ جواب دہندگان کو ایسے افسران کی نشاندہی کرنی چاہیے جنہیں دیہی/نیم شہری خدمات کی لائن اسائنمنٹ کا موقع دیا گیا تھا لیکن انہوں نے اس کا فائدہ نہیں اٹھایا اور ایسے افسران کو ختم کرنے کے لیے جنہوں نے اس موقع سے فائدہ نہیں اٹھایا، انہیں فہرست سے خارج کر دیا جائے گا اور ایسے افسران جنہوں نے موقع کا فائدہ اٹھایا لیکن اسائنمنٹ پر غور نہیں کر سکے لیکن ان کی کوئی غلطی نہیں تھی اور جنہوں نے لائن اسائنمنٹ مکمل کر لی ہے انہیں گروپ اے میں شامل کیا جانا چاہیے اور ان کے معاملات کو قواعد کے مطابق مزید ترقی کے لیے مزید غور کیا جانا چاہیے۔ مسٹر ایس ایس پارتوتی اے جی ایم (پرسنل اینڈ ایچ آر ڈی) کی طرف سے دائر حلف نامے میں، انہوں نے کہا ہے کہ ہدایت کے پہلے حصے کی تعمیل کی گئی تھی اور ہدایات کے دوسرے حصے کی تعمیل کے لیے، وہ ایک مختلف شکل میں اسی جواز کے ساتھ آگے آئے۔ اصل میں، ان کے: دلیل ہے کہ اس وقت کے فاصلے پر اے سی آر لکھنا قابل عمل نہیں ہے۔ انہوں نے مزید یہ بھی کہا ہے کہ انہوں نے وکیل کا مشورہ حاصل کیا ہے اور اس کے یقین پر وہ اس تفہیم پر پہنچے ہیں۔ جب ایک سوال پوچھا گیا تو شری شانتی بھوشن نے اس مشورے کی ذمہ داری اپنے اوپر لے لی اور کہا کہ وہ اس عدالت فیصلے کو اس انداز سے سمجھتے ہیں جو اس کے حرفی جذبے سے مطابقت نہیں رکھتا ہے۔ لہذا، جواب دہندگان نے اس پر عمل کیا ہے۔

شری شانتی بھوشن کی طرف سے لی گئی ذاتی ذمہ داری، بار میں ان کے موقف اور ان کے منصفانہ اور

واضح اعتراف کے پیش نظر، ہم ان کے بیان کو قبول کرتے ہیں۔ ہمیں نہیں لگتا کہ افسران نے جان بوجھ کر یا جان بوجھ کر عدالت احکامات پر عمل درآمد کی نافرمانی کی ہے۔ اس کے مطابق، اب جواب دہندگان کو تین ماہ کا وقت دیا گیا ہے کہ وہ مشق کریں اور فیصلے کو پوری روح سے نافذ کریں۔

توہین عدالت کی درخواستیں اسی کے مطابق مسترد کر دی جاتی ہیں۔

آر۔ پی۔

توہین عدالت کی درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this
document